کتاب: تاریخ امام حسن مجتبیٰؑ از خواجہ محمد لطیف انصاری

تحریر۔ ذوہیر رضا جعفری پسر مولوی طالب حسین جعفری صاحب

انصاری ایک نایاب، علمی اور فکری گہرائی کی حامل اردو کتاب ہے جو امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کی زندگی، سیرت، تاریخی واقعات اور کردار کا تفصیلی جائزہ پیش کرتی ہے۔ اس کتاب کا شمار برصغیر میں لکھی گئی شیعہ اسلامی تاریخ کی اہم کتب میں ہوتا ہے خواجہ محمد لطیف انصاری (1887–1979)، ایک معروف عالمِ دین، محقق، شاعر اور مورخ تھے، جنہوں نے اپنی زندگی کا بڑا حصہ تشیع کی علمی خدمت اور دینی بیداری میں صرف کیا۔ ان کی کتاب تاریخ حسن مجتبیٰ علیہ السلام سن 1963ء میں لاہور کے معروف ناشر مکتبہ امامیہ سے شائع ہوئی۔ یہ کتاب 683 صفحات پر مشتمل ہے اور اس میں امام حسن علیہ السلام کی زندگی کے تمام اہم پہلوؤں جیسے ولادت، خلافت، صلح، امامت، سیاسی حالات، اور شہادت کا تحقیقی انداز میں احاطہ کیا گیا ہے۔

کتاب کا اسلوب علمی، ادبی اور متوازن ہے۔ مصنف نے جہاں اہل سنت و شیعہ مآخذ کا حوالہ دیا ہے، وہیں ذاتی تجزیات کے ذریعے امام حسنؑ کی صلح کو اسلامی سیاست میں "نرم مزاحمت" کی علامت قرار دیا ہے۔ یہ کتاب نہ صرف مذہبی ذوق رکھنے والے قارئین کے لیے اہم ہے بلکہ محققین، طلابِ علم اور تاریخِ اسلام میں دلچسپی رکھنے والوں کے لیے بھی ایک گراں قدر سرمایہ ہے۔

خواجہ لطیف انصاری میرے والد محترم کے استاد تھے بلکہ ان کو اپنا چوتھا بیٹا قرار دیتے تھے میرے والد کے انتقال پر ان کے خط کی تحریر کا عکس بھی اس پوسٹ میں شامل ہے اپنے اخری ایام میں جب وہ فالج جیسے مرض میں مبتلا تھے تو کچھ عرصے کے لیے ہمارے گھر رہے جہاں پر مجھے ان کی خدمت کا موقع ملا اور ہر روز ہی ان سے لمبی گفتگو ہوتی جس میں وہ اپنی تصنیف و تالیف اور افریقہ میں اسلام کے فروغ کے لیے گزاری اپنی زندگی کے واقعات پر روشنی ڈالتے وہ مشرقی پنجاب کے شہر موگا میں ایم ڈی کالج موگا اردو اور فارسی کے پروفیسر بھی رہے، آخری دنوں میں اپنے مفلوج ہاتھوں سے میرے لیے لکھی تحریر کا عکس بھی اس پوسٹ کا حصہ ہے۔ خواجہ صاحب کی دیگر تصانیف جیسے اسلام اور مسلمانوں کی تاریخ اور کربلا کی کہانی قرآن کی زبانی بھی اسی طرزِ فکر و تحقیق کی آئینہ دار ہیں۔ "تاریخ حسن مجتبیٰؑ" ان کی علمی بصیرت، دینی اخلاص اور مؤرخانہ تجزیے کا بہترین نمونہ ہے۔ یہ کتاب آج بھی تحقیق، تدریس اور فہمِ تاریخ کے لیے ایک معتبر حوالہ سمجھی جاتی ہے، اور اردو زبان میں امام حسن مجتبیٰؑ پر ایک جامع علمی دستاویز مانی جاتی ہے۔ اس کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں آج کل بھی مارکیٹ میں نئی تزین و آرائش کے ساتھ دستیاب ہے۔

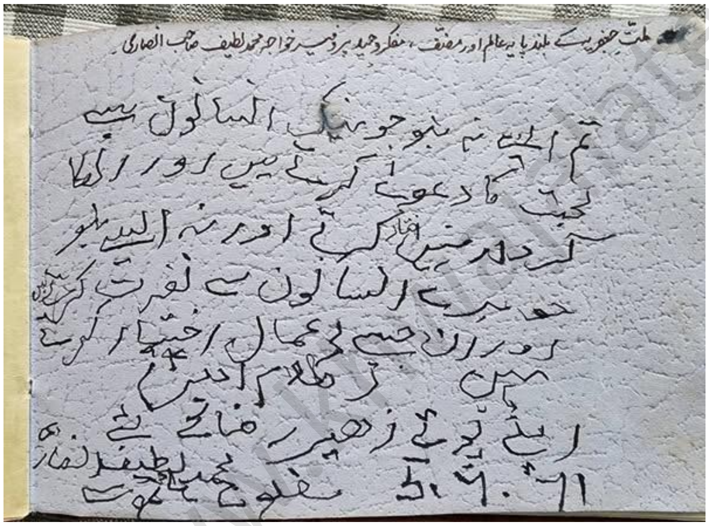

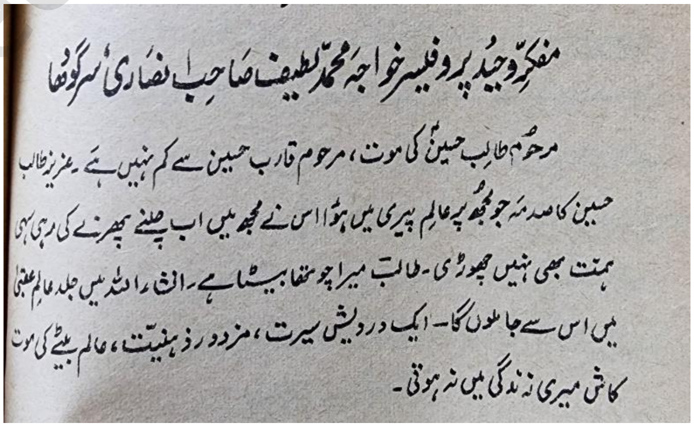

مفکرِ وحید پروفیسر خواجہ محمد لطیف صاحب انصاری، سرگودھا

مرحوم طالب حسینؒ کی موت، مرحوم قارب حسین سے کم نہیں ہے۔ عزیز طالب حسین کا صدمہ جو مجھ پہ عالمِ پیری میں ہوا اس نے مجھ میں اب چلنے پھرنے کی رہی سہی ہمت بھی نہیں چھوڑی۔ طالب میرا چوتھا بیٹا ہے۔ انشاءاللہ میں جلد عالمِ عقبیٰ میں اس سے جا ملوں گا۔ ایک درویش سیرت، مزدور ذہنیت، عالم بیٹے کی موت کاش میری زندگی میں نہ ہوتی۔

آخری دنوں میں اپنے مفلوج ہاتھوں سے میرے لیے لکھی تحریر کا عکس بھی اس پوسٹ کا حصہ ہے۔